سوال

(975) ٹیڑھی مانگ نکالنے کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ٹیڑھی مانگ نکالنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بالوں میں مانگ نکالنے میں سنت یہ ہے کہ پیشانی کے درمیان سے سر کے اوپر کی طرف مانگ نکالی جائے۔ سر کے بالوں کی کئی جہات ہیں۔ کچھ بال آگے کی طرف ہوتے ہیں، کچھ پیچھے کی طرف اور کچھ دائیں اور بائیں، تو مانگ میں سنت یہی ہے کہ سر کے درمیان سے ہو۔ دائیں بائیں مانگ نکالنا سنت نہیں ہے۔ ہو سکتا ہے اس میں غیر مسلم سے مشابہت ہو، اور ممکن ہے یہ اس فرمان نبی کی وعید میں آتی ہو:

صنفان من اہل النار لم ارہما بعد: قوم معہم سیاط مثل أذناب البقر یضربون بہا الناس، ونساء کاسیات عاریات مائلات ممیلات رؤوسہن کأسنمة البخت المائلة لا یدخلن الجنة ولا یجدن ریحہا

''دو قسم کے لوگ دوزخی ہیں، میں نے ابھی تک انہیں دیکھا نہیں ہے۔ ایک قوم تو وہ ہے کہ ان کے ہاتھوں میں کوڑے ہوں گے جیسے کہ بیلوں کی دُمیں ہوں، ان سے لوگوں کو مارتے پھرتے ہوں گے۔ اور دوسری عورتیں ہوں گی، (بظاہر) لباس پہنے ہوں گی مگر (درحقیقت) ننگی اور بے لباس ہوں گی، مائل ہونے والی اور مائل کرنے والی، ان کے سر بختی اونٹوں کے جھکے کوہانوں کی مانند ہوں گے، یہ جنت میں داخل نہیں ہوں گی اور نہ اس کی خوشبو ہی پا سکیں گی۔'' (صحیح مسلم، کتاب اللباس والزینة، باب النساء الکاسیات العاریات المائلات الممیلات، حدیث: 2128 ومسند احمد بن حنبل: 355/2، حدیث: 8650 وصحیح ابن حبان: 500/16، حدیث: 6461۔)

بعض علمائے کرام نے 'المائلات الممیلات' کی تفسیر یہی ٹیڑھی مانگ کی ہے کہ وہ اپنی مانگ ٹیڑھی نکالتی ہوں گی اور دوسروں کی اسی انداز میں نکالتی ہوں گی مگر حق تشریح ان کلمات کی یہ ہے کہ یہ عورتیں دین وحیا کے دائرے سے ہٹی ہوئی ہوں گی اور دوسروں کو اس سے ہٹانے والی ہوں گی۔ ([1]) واللہ اعلم۔ (محمد بن صالح عثیمین)

---

[1] مترجم عرض گزار ہے کہ یہ حکم عورتوں کے ساتھ ساتھ مردوں کے لیے بھی ہے۔ کیونکہ یہ معروف تفسیری وفقہی قاعدہ ہے کہ 'العبرة بعموم اللفظ لا بخصوص السبب' یعنی احکام میں اعتبار عام لفظوں کا ہوتا ہے، نہ کہ ان کے خاص سبب کا۔"

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 692

محدث فتویٰ